Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ الفضل ربوہ
ایڈیٹر: نسیم سیفی
فون: ۴۴۹
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

جلد ۷۸/۴۳ | بدھ ۱۴ شوال ۱۴۱۳ھ، ۷ شہادت ۱۳۷۲ ہش، ۷ اپریل ۱۹۹۳ء | نمبر ۸۰

سب پر خدا کو مقدم رکھو

ماں باپ کی فرمانبرداری کا خدا نے اعلیٰ مقام رکھا ہے (-) اور ہر حالت میں انکی فرمانبرداری کا تاکیدی حکم دیا ہے مگر پھر مقابلہ کے وقت ان کے متعلق بھی فرمایا کہ (-) اگر خدا کے مقابلہ میں آجاویں تو خدا کو مقدم کرو۔ ان کی ہرگز نہ مانو۔ غرض نفس ہو یا دوست۔ رسم ہو یا رواج ہو۔ قوم ہو یا ملک ہو۔ ماں باپ ہوں یا حاکم ہوں جب وہ خدا کے مقابلہ میں آجادیں یعنی خدا ایک طرف بلاتا ہے اور یہ سب ایک طرف تو خدا کو مقدم رکھو۔

(حضرت امام جماعت احمدیہ۔ الاوّل)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

"یاد رکھو کہ انسان ذو اختیار بنایا گیا ہے۔ انسان کو اختیار ہے کہ نیکی کرے یا بدی، احسان کرے یا ظلم، مروّت کرے یا بخل، ہمیشہ دونوں پہلوؤں پر لحاظ رکھ کر ہی کسی خاص انسان کے متعلق رائے زنی ہو سکتی ہے کہ نیک ہے یا بد۔ اعمال کا مفہوم ہی یہی ہے کہ دوسری طرف بھی قدرت رکھتا ہو جو انتقام لینے کی طاقت رکھتے ہوئے انتقام نہیں لیتا وہ نیکی کرتا ہے۔ مگر جس کو انتقام کے واسطے مُکّہ مارنے کا ہاتھ ہی نہیں دیا گیا وہ کس طرح کہہ سکتا ہے کہ میں نے نیکی کی اور احسان کیا کہ مُکّہ نہیں مارا۔ (پس جس نے اس (نفس) کو پاک کیا وہ اپنے مقصود کو پا گیا۔ اور جس نے اسے (مٹی میں) گاڑ دیا وہ نامراد ہو گیا) (الشمس ۱۰ - ۱۱) اس آیت کریمہ سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ نیکی اور خوبی کا مدار ہی دونوں پہلوؤں پر ہے۔ جس کو ایک ہی قوت دی گئی ہے اور دوسری قوت اس کو عطا نہیں ہوئی وہ تو ایک نقش ہے جو ہرٹ نہیں سکتا۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ ۶۲۴-۶۲۵)

درخواست دعا

مکرمہ بیگم صاحبہ پیر صلاح الدین صاحب لکھتی ہیں:

میں تمام بہن بھائیوں اور احباب کا شکریہ ادا کرتی ہوں جنہوں نے پیر صاحب کی بیماری میں خود آکر یا بذریعہ فون و خط عیادت کی۔ اور پھر خود آکر یا بذریعہ فون تار خط تعزیت کی۔ صدمہ کی وجہ سے فرداً فرداً خط نہیں لکھ سکتی۔ اس لئے الفضل کے ذریعے سے سب بھائی بہنوں احباب کا شکریہ ادا کرتی ہوں۔ سب بھائی بہن مجھے اور میرے بچوں کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں نیز پیر صاحب کی بلندیٔ درجات کی دعا کریں۔

سانحۂ ارتحال

محترم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب وکیل المال ثانی تحریر فرماتے ہیں افسوس ہے کہ خاکسار کی ہمشیرہ عزیزہ امۃ الرفیق صاحبہ اسلام آباد کے شوہر عزیزم چوہدری رشید احمد چیٹھہ ولد چوہدری خیرات محمد صاحب مورخہ ۲ اپریل ۹۳ء بروز جمعہ اچانک دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کر گئے ؎

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

آپ ایک روز قبل اپنے گاؤں مدرسہ چٹھہ تحصیل حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ آئے تھے۔ مقامی معلم صاحب نے اگلے روز جنازہ پڑھایا اور ان کے والد صاحب کی قبر کے ساتھ وہیں تدفین ہوئی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان سے بخشش اور رحمت کا سلوک فرمائے بہت غریب پرور، ہر ایک کے کام آنے والے اور سلسلہ کے لئے غیرت اور جوش رکھتے تھے۔

ضرورت اساتذہ

نصرت جہاں اکیڈمی میں ایم اے اسلامیات کی ایک اسامی خالی ہے۔ اکیڈمی میں پڑھانے کے خواہشمند امیدوار فوری طور پر اپنی درخواست چیئرمین صاحب ناصر فاؤنڈیشن کے نام لکھ کر خاکسار سے مل لیں۔

پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ

زعماء اعلیٰ۔ براہ کرم سال ۱۹۹۳ء کی تجنید جلد ارسال کر کے ممنون فرمائیں۔ شکریہ

قائد تجنید مجلس انصار اللہ پاکستان

بدظنی اور تمسخر چھوڑ دو

اقتباس از خطبہ فرمودہ حضرت امام جماعت احمدیہ الاوّل

میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں کہ ایک دوسرے پر ٹھٹھا نہ کرو بدظنی سے کام نہ لو۔ بدظنی بڑھتی جاتی ہے۔ واعظ بھی وعظ کرتا ہے تو کہتے ہیں۔ باتیں بنا رہا ہے۔ ایسے لوگوں میں سے نہ بنو۔ یہ لوگ خطرناک راہ پر چل رہے ہیں۔ بہرے ہیں۔ کان رکھتے نہیں کہ کسی رہنما کی آواز سنیں۔ اندھے ہیں آنکھیں رکھتے نہیں کہ کسی سے راستہ پوچھ لیں۔ پس وہ کسی موذی چیز سے کیونکر بچ سکتے ہیں۔ منافقوں کی مثال اس شخص کی مثال ہے جس پر مینہ برستا ہو۔ گھٹا ٹوپ اندھیرا چھا رہا ہو۔ جب ذرا بجلی چمکی تو آگے بڑھے ورنہ وہیں کھڑے کے کھڑے رہ گئے۔ جب کوئی فائدہ پہنچا تو معتقد بنے رہے۔ جب کوئی ابتلاء پیش آیا تو جھٹ انکار کر دیا ایسے لوگ بیوقوف ہیں جیسے بعض نادان بجلی کی کڑک سن کر پھر کانوں میں انگلیاں دیتے ہیں۔ حالانکہ روشنی کی رفتار آواز سے تیز ہے اور بجلی اس کڑک سے پہلے اپنا کام کر چکی ہے۔ ہم بہت دعائیں کرو کہ تمام انبیاء کا اجماعی مسئلہ ہے استغفار بہت کرو۔ بدظنی چھوڑ دو۔ تمسخر چھوڑ دو

(از خطبہ ۸ اگست ۱۹۱۳ء)

پولی تھین بیگز۔ نائلون کے تھیلے۔ جن میں آپ کو دکاندار سودا ڈال کر دیتے ہیں۔ ان کو ہرگز نہ جلائیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
پبلشر: آغا سیف اللہ۔ پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس۔ ربوہ
مقامِ اشاعت: دارالنصر غربی۔ ربوہ
قیمت
ایک روپیہ پچاس پیسے

۷۔ شہادت ۱۳۷۲ ہش
۷۔ اپریل ۱۹۹۳ء

احمدی ـ کیسے احمدی !

ہر مخلص احمدی جو اپنی زندگی پر غور کرتا ہے وہ یہ جاننا چاہتا ہے کہ وہ بہتر سے بہتر احمدی کس طرح بن سکتا ہے۔ اس کے لئے صرف احمدی ہو جانا کافی نہیں ہوتا۔ احمدی ہُوا ہے تو اب اسے کیا کرنا چاہئیے کہ وہ اپنی زندگی کو لمحہ بہ لمحہ اور قدم بہ قدم بہتر بناتا چلا جائے۔ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ جس طرح کی تبدیلی دیکھنا چاہتے تھے وہ کیسے عمل میں لائی جائے۔ ہماری مجلسوں میں اور ہمارے اجلاسوں اور جلسوں میں یہ بات عام طور پر زیرِ بحث آتی ہے کہ ہمیں کیسے احمدی ہونا چاہیئے۔ اس موضوع پر تقاریر بھی ہوتی ہیں اور درس و تدریس میں بھی اس سلسلہ پر بات کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ احمدی بن جانے کے بعد ہمارا سب سے بڑا فریضہ یہی ہے کہ ہم معلوم کریں کہ اچھے احمدی کس طرح بنا جائے بلکہ بہترین احمدی بننے کے لئے کیا کچھ کرنا چاہیئے۔

اس سلسلہ میں بنیادی طور پر حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے مندرجہ ذیل ارشادات پیش نظر رکھنے کی ضرورت ہے۔ حضرت اقدس فرماتے ہیں:

"چاہیئے کہ تمہاری مجلسوں میں کوئی ناپاکی اور ٹھٹھے اور ہنسی کا مشغلہ نہ ہو اور نیک دل اور پاک طبع اور پاک خیال ہو کر زمین پر چلو اور یاد رکھو کہ ہر ایک شر مقابلہ کے لائق نہیں ہے۔ اس لئے لازم ہے کہ اکثر اوقات عفو اور درگذر کی عادت ڈالو اور صبر اور حلم سے کام لو۔ اور کسی پر ناجائز طریق سے حملہ نہ کرو۔ اور جذباتِ نفس کو دبائے رکھو۔ اور اگر کوئی جہالت سے پیش آوے تو سلام کہہ کر ایسی مجلس سے جلد اُٹھ جاؤ۔ اگر تم ستائے جاؤ اور گالیاں دئے جاؤ اور تمہارے حق میں بُرے بُرے لفظ کہے جائیں تو ہوشیار رہو کہ سفاہت کا سفاہت کے ساتھ تمہارا مقابلہ نہ ہو ورنہ تم بھی ویسے ہی ٹھہرو گے جیسا کہ وہ ہیں۔ خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ تمہیں ایک ایسی جماعت بنا دے کہ تم تمام دنیا کے لئے نیکی اور راستبازی کا نمونہ ٹھہرو۔"

یہ ہیں حضرت اقدس کے وہ ارشادات جن پر عمل کر کے ہم اپنی زندگیوں کو بدل سکتے ہیں۔ اور بہتر سے بہتر احمدی بن سکتے ہیں۔ اور بہتر احمدی بن کر تمام دنیا کے اقوال و اعمال میں نمونہ بن سکتے ہیں۔ اے خدا تو ہمیں توفیق عطا فرما کہ ہم حضرت اقدس کے ان ارشادات پر دل و جان سے عمل کر سکیں۔

کوئی تو قدرِ مشترک ہوگی
آؤ اس بات ہی میں صاد کرو
کشمکش لے کے جائے گی کس سمت
ہمسفر ہو تو اعتماد کرو

ـــــــ ابوالاقبال

دل میں امیدِ راحتِ فردا لئے ہوئے
بیٹھا ہوں انتظار کی دنیا لئے ہوئے

سرکارِ حُسن کا ذرا انصاف دیکھ لوں
جاتا ہوں جُرمِ عشق کا دعویٰ لئے ہوئے

واں کیا دھرا تھا جنّت و دوزخ کے ماسوا
محشر میں کیوں گیا میں تمنّا لئے ہوئے

حاضر ہُوا ہے قتل گہِ عشق میں خضر
آبِ حیات میں دمِ عیسیٰ لئے ہوئے

بادہ کدے سے لوٹ گیا پیرِ خانقاہ
توبہ میں رنگِ نشّۂ صہبا لئے ہوئے

زاہد ہے جن کا نام وہ بیٹھے ہیں سر بخم
دنیا کو زیرِ خرقۂ تقویٰ لئے ہوئے

وہ آ رہے ہیں حضرتِ تنویرؔ دیکھنا
آلودۂ شراب مصلّٰے لئے ہوئے

روشن دین تنویرؔ

عطیہ برائے گندم

گذشتہ کئی سالوں سے مستحقین میں گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے۔ ان مستحقین کی تعداد ہر سال کافی ہوتی ہے اور ساتھ ساتھ اضافہ بھی ہو رہا ہے۔ اس کارِ خیر میں ہر سال مخلصین جماعت حِصّہ لیتے ہیں۔ لہٰذا مخلصینِ جماعت سے درخواست ہے کہ اس کارِ خیر میں فراخدلی سے حِصّہ لیں۔

جملہ نقد عطیہ جات بمد گندم کھاتہ ۴۵۵۰/۱۸۱-۳ معرفت افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ارسال فرما دیں۔

صدر کمیٹی امداد مستحقین گندم جلسہ سالانہ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کس نے کیا کہا

مرحوم عظیم قدوائی

ایک تابناک باب کا اختتام

روزنامہ ڈان کے شکریہ کے ساتھ

عظیم قدوائی "ڈان" میں سائنس کالم تحریر فرمایا کرتے تھے۔ آپ ایک دفعہ ڈاکٹر پروفیسر عبدالسلام صاحب (نوبل لاریٹ) کی دعوت پر ٹریسٹ (اٹلی) بھی تشریف لے گئے ہیں۔ قدوائی صاحب اللہ کو پیارے ہو گئے ہیں۔ ڈان میں ان پر ایک مختصر سا نوٹ شائع ہوا ہے جو ڈان کے شکریہ کے ساتھ درج ذیل کیا جاتا ہے۔

پچھلے اکتوبر ایک دن مسٹر عظیم قدوائی نے بے شمار دوستوں کے ہمراہ ڈان کے سائنس کالم نویس ہونے کے ناطے اپنی ۳۰ ویں سالگرہ منائی۔ عظیم قدوائی ایک خوش مزاج اور ملنسار، میزبان ہیں۔ انہوں نے نہ صرف بے انتہا لذیذ کھانوں کا انتظام کیا ہوا تھا۔ بلکہ ذہنی تسکین کے لئے بھی بے شمار لطیفوں سے محفل کو محظوظ کیا۔

اس کے کچھ مہینوں بعد انہوں نے کہا کہ وہ اس بات سے سخت متفکر ہیں کہ ان کے بعد سائنس کالم کون لکھے گا۔ جب ان سے کہا گیا کہ وہ اس بات کے لئے ابھی سے کیوں فکرمند ہو رہے ہیں جبکہ ابھی تو وہ کئی مزید سال تک یہ کام سرانجام دینے کی عمر میں ہیں تو وہ دل کھول کر ہنسے۔

انہوں نے کہا کہ میری عمر ۷۰ سال سے زیادہ ہو چکی ہے۔ کیا آپ کے خیال میں میں ہمیشہ زندہ رہوں گا۔

ان کے الفاظ ہر وقت ذہن میں کھٹکتے رہتے ہیں کیونکہ انسان چاہتا ہے کہ کاش ان جیسے انسان واقعی ہمیشہ زندہ رکھے جا سکتے۔

ہمارے ملک میں وہ ان چند ایک لوگوں میں سے تھے جو واقعی سائنس کی افسوسناک حالت پر متفکر رہتے ہیں انہوں نے اس افسوسناک صورت حالات کو بدلنے کے لئے یہ طریقہ کار اختیار کیا کہ وہ سائنس کو عوام الناس کے لئے آسان بنانے کی کوشش میں رہتے تھے اس سلسلے میں وہ آسان زبان اور آسان طریقہ استعمال کرتے تھے جس کے نتیجہ میں عام لوگ سائنس کے مظاہر کو آسانی سے سمجھ سکتے تھے۔

وہ ایک با اسلوب، نظم و ضبط اور پابندی وقت کے دلدادہ انسان تھے وہ باقاعدگی کے ساتھ ہر منگل کے روز اپنا کالم جو کہ خوبصورتی کے ساتھ ٹائپ کیا گیا ہوتا تھا اور جس کے ساتھ ایک نقشہ خاکہ یا تصویر ضرور ہوتی دفتر میں دینے کے لئے اور تھوڑی گپ شپ کے لئے خود تشریف لاتے۔ لیکن جب ان کا آخری کالم کسی دوسرے آدمی نے آکر دیا تو حیرانی ہوئی کہ اس دفعہ مسٹر قدوائی خود کیوں نہیں تشریف لائے۔ اور شاید یہ ایک عجیب اتفاق ہے کہ ان کا یہ کالم منگل ۱۰ مارچ کو موصول ہوا جو کہ ان کی وفات کا دن ہے۔

ڈان اخبار سے تعلق رکھنے والے تمام لوگ جو انہیں جانتے تھے یقیناً مسٹر قدوائی کی کمی محسوس کریں گے۔ قدوائی صاحب کا رویہ ہمیشہ ملائم اور خوش کن ہوتا تھا۔ ان کی بذلہ سنجی اور ان کا مصفّٰی اور جانا پہچانا چہرہ بھلائے نہیں جا سکتے۔

اور وہ قارئین کی کثیر تعداد بھی ان کی کمی کو شدت سے محسوس کرے گی جو ہر جمعہ کے روز باقاعدگی کے ساتھ ڈان میگزین کے صفحہ ۷ کو سائنس کالم پڑھنے کے لئے پلٹتے تھے۔

دی نیوز انٹرنیشنل

۱۷ مارچ ۱۹۹۳ء

پاکستانی بنیاد پرستوں پر ازبکستان کا الزام

پاکستانی بنیاد پرست بدامنی پھیلا رہے ہیں۔

ازبکستان کا الزام

تاشقند۔ وسطی ایشیا کی ریاست ازبکستان نے سوموار کے دن الزام لگایا ہے پاکستانی بنیاد پرست علاقے میں بدامنی پھیلا رہے ہیں۔

ازبک وزیر خارجہ صادق سیفیو نے اخبار نویسوں کو بتایا کہ پاکستان کی جماعت اسلامی کے کٹر افراد اسلامی باغیوں کی حمایت کر رہے ہیں اور وہ ہمسایہ ریاست تاجکستان میں گڑبڑ کروا رہے ہیں۔ جہاں قریباً ایک سال سے خانہ جنگی جاری ہے۔

Uzbekistan accuses Pakistani fundamentalists of fomenting unrest

TASHKENT: The Central Asian Republic of Uzbekistan accused Islamic fundamentalists in Pakistan Monday of fomenting unrest in the region.

Uzbek Foreign Minister Sadyk Safaev told journalists that the hardline Jamaat-i-Islami of Pakistan was supporting Islamic rebels in the neighbouring republic of Tajikistan, which has been torn by civil strife for almost a year.

It was the first time Uzbekistan, increasingly worried by the prospect of the Tajik unrest spreading, had named those it holds responsible for helping Islamic rebels mount a resistance campaign against the country's new pro-communist rulers. "Some forces in Tajikistan, who are against the government, are getting support from foreign sources and groups in some Islamic countries," Safaev said.

When asked whom he had in mind, Safaev added: "There are some parties in Pakistan, for instance the Jamaat-i-Islami, as well as some groups in Afghanistan." JI was close to the late President Zia-ul-Haq and backed the Hezb-i-Islami of Hekmatyar during the Afghan war. Tajik authorities have repeatedly accused Hekmatyar of arming and helping train the rebels in their country. Uzbek President Islam Karimov vowed earlier this month to stop Islamic fundamentalism taking root in his country, saying it lay at the heart of instability in Tajikistan. Safaev said he was sure the governments of Pakistan and Afghanistan opposed the hardline groups' efforts to support the Tajik rebels. Uzbekistan had sent a letter to the UN asking it to send a fact-finding mission to prepare a special report for discussion at the UNSC, he said. —Reuter

The News International.
Wednesday, March 17, 1993

یہ پہلی بار ہے کہ تاجک علاقے میں بڑھتی ہوئی بدامنی پر ازبکستان نے تشویش کا اظہار کیا ہے۔ اور ایسے عناصر کا نام لیا ہے جو تاجکستان کے کمیونسٹ نواز حکمرانوں کے خلاف تحریک مزاحمت چلا رہے ہیں ازبک وزیر خارجہ نے کہا "تاجکستان میں بعض ایسے عناصر جو حکومت کے مخالف ہیں وہ بیرونی ذرائع اور اسلامی ممالک سے امداد حاصل کر رہے ہیں۔

جب ان سے پوچھا گیا کہ ان کے خیال میں ایسا کرنے والے کون ہیں تو انہوں نے کہا کہ پاکستان کی بعض پارٹیاں مثال کے طور پر جماعت اسلامی اور افغانستان کے بعض اسلامی گروپ اس کے ذمہ دار ہیں۔" جماعت اسلامی مرحوم جنرل ضیاء الحق کے قریب رہی ہے۔ اور افغان جنگ کے دوران اس نے حکمت یار گروپ کی حمایت کی تھی۔ تاجک حکمرانوں نے بار بار حکمت یار پر الزام لگایا ہے کہ وہ اس کے باغیوں کو اپنے ملک میں تربیت دے رہے ہیں۔ اور ان کو اسلحہ فراہم کر رہے ہیں۔ ازبک صدر اسلام کریموف نے اس ماہ کے شروع میں اس عزم کا اظہار کیا تھا کہ وہ اسلامی بنیاد پرستوں کو جو ان کے ملک میں جڑ پکڑ رہے ہیں ختم کر کے رکھ دیں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ لوگ تاجکستان میں بدامنی کی جڑ ہیں۔ ازبک وزیر خارجہ نے کہا کہ انہیں یقین ہے کہ پاکستان اور افغانستان کی حکومتیں ان انتہا پسندوں کی تائید نہیں کر رہیں۔ جو تاجکستان کے باغیوں کی حمایت کر رہے ہیں۔ ازبک وزیر خارجہ نے بتایا کہ ازبکستان نے اقوام متحدہ کو بھی ایک خط لکھا ہے جس میں اس سے استدعا کی گئی ہے کہ وہ صورت حال کا جائزہ لینے کے لئے ایک مشن بھیجے جس کی رپورٹ کو اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں زیر بحث لایا جائے۔

ڈان

۳۰ مارچ ۱۹۹۳ء

انگریزی اخبار "دی ڈان" کے ۳۰ مارچ ۱۹۹۳ء کے شمارے میں خطوط کے کالم میں ایم سعید کراچی سے لکھتے ہیں۔ "ایاز امیر کی اسلام آباد ڈائری جو ۸ مارچ کے شمارے میں شائع ہوئی ہے اور جس کا عنوان "جدید ترین جمہوریت کے سب سے نئے چیمپئن" اس کے تعلق میں میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ مانا کہ مسٹر نواز شریف اگر آٹھویں ترمیم نہ ہوتی تو اس جگہ آج نہ ہوتے۔ جہاں وہ واقعی ہیں اور یہ کہ وہ ضیاء کے ساتھیوں میں سے تھے جو ضیاء کی طاقت کی گاڑی سے بندھے ہوئے تھے لیکن ان کی کوششوں کو سراہا جانا چاہیئے کہ اگرچہ دیر ہی سے سہی۔ اور اس میں کیا شک ہے کہ کسی بات کو نہ کرنے کی بجائے دیر سے کر لینا بہتر ہے وہ اس سیاہ ترمیم کو جسے آٹھویں ترمیم کہتے ہیں ختم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں انہوں نے اس بات کا آغاز کر دیا ہے۔ یہ وہ بات ہے جو ان کے پیش رو کرتے میں ناکام رہے اگر جذبات سے الگ ہو کر سوچا جاتے

باقی صفحہ ۵ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انٹرپول کی خدمات

بتایا گیا ہے کہ انٹرپول (عالمی پولیس) کا ایک پانچ رکنی وفد پاکستان پہنچ چکا ہے تاکہ منشیات کے دھندے کو روکنے کی تدابیر کی جائیں۔ پاکستان کی حکومت نے اس بات سے ناامید ہو کر کہ مقامی قانون نافذ کرنے والی ایجنسیوں کی کارکردگی زیادہ بہتر نہیں ہے انٹرپول کی خدمات حاصل کی ہیں تاکہ روز بروز خاصی زیادہ مقدار میں سمگل ہونے والی منشیات کا بھی پتہ چلایا جائے اور اسی طرح امریکہ اور انگلستان جعلی کاغذات پر جانے والوں کی روک تھام کا بھی انتظام کیا جائے۔

ذرائع نے بتایا ہے کہ پانچ رکنی ٹیم پہلے ہی پاکستان میں پہنچ چکی ہے۔ اور وہ یہاں کے چند چنے ہوئے افسروں کے ساتھ مل کر سول ایوی ایشن اور ملکی عالمی ہوائی اڈوں پر ایسے انتظامات کرنے کی کوشش کر رہی ہے جس سے منشیات بھی روکی جا سکیں اور جعلی کاغذات سے امریکہ اور برطانیہ جانے والوں کو بھی ایسا نہ کرنے دیا جائے۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ وہ عمومی طور پر ایسا کرنے کے علاوہ ایک بہت بڑے منشیات فروش کے متعلق بھی تحقیقات کریں گے۔ کہا جاتا ہے کہ یہ شخص حکومت کے افسروں سے مل کر اور چھوٹے کارندوں سے مل کر ہیروئن کی تجارت کرتا ہے۔ کیونکہ ان لوگوں کا سیاسی اثر و رسوخ خاصا ہوتا ہے اور انہوں نے کافی روپیہ جمع کر لیا ہوتا ہے۔ قانون نافذ کرنے والی ایجنسیاں ان کے خلاف ایکشن لینے سے گھبراتی اور ڈرتی ہیں۔ انٹرپول کا وفد ایک ایسی لسٹ بھی اپنے ساتھ لایا ہے جو ان بڑے ناموں پر مشتمل ہے۔ اور ان کے کارندوں پر۔ جن کا تعلق سرکاری محکموں سے ہے یا نجی لوگوں سے۔ امریکہ کی حکومت نے بھی اپنی ایک تحقیقاتی رپورٹ جو سی آئی اے نے تیار کی تھی پاکستان کی حکومت کو پیش کی ہے۔ اس رپورٹ میں بھی بعض بڑے بڑے سیاسی نام آتے ہیں۔ انٹرپول تو اب پوری طرح اپنے کام میں مصروف ہے۔

ایک اور رپورٹ کے مطابق وزیر اعظم محمد نواز شریف نے کہا ہے کہ جن لوگوں کے متعلق وہ سمجھتے ہیں کہ وہ اس کاروبار میں ملوث ہیں انہیں فوری طور پر گرفتار کرنے کا انہیں حق حاصل ہے۔ اور اس میں اس بات کی کوئی تخصیص نہیں کہ وہ حکومت میں دخل رکھتے ہیں یا نجی شعبہ میں۔ ممبرز آف پارلیمنٹ اور دیگر سرکردہ افراد کے خلاف تحقیقات شروع کر دی گئی ہے۔

شاہد اورک زئی کی رہائی

بتایا گیا ہے کہ اسلام آباد میں سپریم کورٹ کی نئی عمارت میں ساٹھ منٹ تک ایک خفیہ سماعت کے بعد چیف جسٹس محمد افضل ظلہ نے صحافی شاہد اورک زئی کو رہا کر دیا شاہد اورک زئی کے خلاف توہین عدالت کا الزام تھا جو اب واپس لے لیا گیا ہے اور انہیں رہا کر دیا ہے یہ بات اخبار نویسوں کو سپریم کورٹ کے رجسٹرار نے بتائی اور یہ بات اس وقت بتائی گئی جب کہ چیف جسٹس کے چیمبر میں سماعت کر لی گئی۔ شاہد اورک زئی کو ایک پانچ رکنی سپریم کورٹ بنچ نے سزا دی تھی۔ الزام ان پر توہین عدالت کا تھا اور اس سزا کی کوئی بھی میعاد مقرر نہیں کی گئی تھی۔ کہا جاتا ہے کہ یہ سزا بالکل منفرد قسم کی تھی اور اس کی پہلے پاکستان کی عدلیہ میں کوئی مثال نہیں ملتی۔ یہ سزا اس وقت تک قائم رہنے کے لئے دی گئی تھی جب تک وہ اپنے آپ کو توہین عدالت کے الزام سے مبرا نہ ثابت کر دیں۔ شاہد اورک زئی کے سلسلے میں سپریم کورٹ کے فیصلے کے متعلق بعض لوگوں نے خاصے شک و شبہ کا اظہار کیا تھا۔ خاص طور صحافیوں کی کمیونٹی نے اور انسانی حقوق کی پاسداری کرنے والی ٹیموں نے عاصمہ جہانگیر جو ایک معروف رکن ہیں انسانی حقوق کی پاسداری کی تنظیم کی انہوں نے اس سلسلے میں خاصی تشویش کا اظہار کیا تھا اور کہا تھا کہ دستور کی شقوں کے یہ خلاف ہے۔ ایسی دستور کی شقیں جن میں شہریوں کے انسانی حقوق کی ضمانت دی گئی ہے بتایا گیا ہے کہ شاہد اورک زئی کو کئی اپیلوں اور درخواستوں کے بعد رہا کیا گیا ہے یہ اپیلیں اور درخواستیں مختلف تنظیموں کی طرف سے پیش کی گئی تھیں اس سلسلے میں قوم پاکستان نیوز پیپرز سوسائٹی (اے پی این ایس) اور (سی پی این ای) نے بھی درخواست کی تھی کہ اورک زئی کو عید سے پہلے رہا کر دیا جائے۔ شاہد اورک زئی کو اڈیالہ جیل راولپنڈی میں قید کیا گیا تھا اور وہ وہاں گذشتہ بیس دن سے موجود تھے وہاں سے انہیں سپریم کورٹ کی نئی عمارت میں لایا گیا اور ایسا چیف جسٹس کے حکم پر کیا گیا۔ بعد ازاں چیف جسٹس اور ان کے ساتھ جسٹس ولی محمد نے شاہد اورک زئی کی بات ایک گھنٹے تک سنی اور حکم صادر کیا کہ ان کو اب رہا کر دیا جائے۔

بمبئی میں دھماکے

امور خارجہ کے سیکرٹری جنرل مسٹر اکرم ذکی نے ایک پریس بریفنگ کے موقعہ پر کہا ہے کہ پاکستان نے بار بار اس بات کی تردید کی ہے کہ بمبئی کے بموں کے دھماکوں میں اس کا ہاتھ ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس بات کا زیادہ امکان ہے کہ بھارت کی حکومت نے از خود یہ دھماکے کرائے ہوں تاکہ پاکستان کا نام لگا کر اسے امریکہ کی اس فہرست میں شامل کروا دیا جائے جس میں دہشت گرد ممالک کے نام درج ہیں۔

انہوں نے مزید کہا کہ بجائے اس کے کہ وہ بموں کے دھماکے کرنے والوں کو گرفتار کر کے انہیں اس خوفناک کام کی سزا دیں۔ ایسے لگتا ہے کہ بھارتی حکومت صرف اس بات میں دلچسپی رکھتی ہے کہ پاکستان پر الزام لگایا جائے اور اسے دہشت گرد قرار دلوایا جائے۔ ذکی نے کہا کہ اگر پاکستان کو اس بات میں ملوث کیا جاتا ہے اور نتیجۃً ہمیں دہشت گرد ملکوں میں شامل کر لیا جاتا ہے تو کہا جا سکتا ہے کہ ہندوستان کی وزارت خارجہ کی پالیسی کے لئے یہ بات بہت بڑی خوشی کا سامان ہوگی۔

انہوں نے یہ بھی کہا کہ پاکستان نے عالمی برادری سے اپیل کی تھی کہ وہ ہندوستانی حکومت کو اس بات کی تلقین کرے کہ زیادہ ذمہ دارانہ رویّہ اپنائے اور جنوبی ایشیا میں سیاست کو بلاوجہ آلودہ نہ کرتا چلا جائے۔ بمبئی میں جو بم کے دھماکے ہوئے تھے ان سے تین سو افراد ہلاک ہو گئے تھے۔ اور اس سے بہت زیادہ تعداد زخمی ہوئی تھی۔ وہاں سے جانیں بچا کر فرار ہونے والوں کی تعداد تو ہزاروں میں تھی۔ اور ان میں اکثریت مسلمانوں کی تھی اور مسلمانوں میں سے بھی غریب لوگوں کی۔ بھارت نے کہا ہے کہ یہ مجرم دبئی چلے گئے تھے اور دبئی سے پاکستان۔ پاکستان نے اس سلسلے میں بار بار کہا ہے کہ ہندوستان جس طرح چاہے تفتیش کرے۔ ہم اس کی تفتیش میں اس کے ممد و معاون ثابت ہوں گے۔ ذکی نے کہا کہ اگر ان بموں کے دھماکوں پر غور کیا جائے تو کئی باتیں سامنے آتی ہیں۔ ان سب باتوں کو سامنے رکھ کر تفتیش کی جانی چاہیئے۔

بوسنیا کے مسلمان

بتایا گیا ہے کہ بوسنیا ہرزے گووینا میں جو جنگ بندی کا معاہدہ ہوا ہے اس میں لوگوں کو کسی حد تک دھوپ سینکنے کا موقعہ مل گیا ہے اور ۲۳۰۰ مسلم مہاجر اس ٹھنڈے علاقے سے نکل کر دوسری جگہ چلے گئے ہیں۔ اس میں عورتیں بھی شامل ہیں اور بچے بھی اور بوڑھے بھی۔ ان کو ۱۹ ٹرکوں میں جو اقوام متحدہ کے تھے، سوار کیا گیا۔ کہا جاتا ہے کہ جگہ کی اتنی تنگی تھی کہ انہیں اپنے سامان کے اوپر کھڑا ہونا پڑا۔ یہ بھی بتایا گیا ہے کہ ٹرک چلتے وقت بعض لوگ ٹرکوں پر سے گر کر ہلاک ہو گئے۔ اور بعض ویسے بھی ٹرک میں سفر کرتے ہوئے مشکلات برداشت کرنے کے بعد جان سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ لیکن جب وہ دن بھر سفر کرنے کے بعد طزلہ پہنچے جو شمال مغرب میں ستر کلومیٹر کے فاصلے پر ہے اور بوسنیا کی حکومت کے پوری طرح زیر اقتدار ہے تو وہ کھلکھلا کر ہنسے۔ انہوں نے ہاتھ ہلا ہلا کر سلام کیا۔ طزلہ کے ملٹری چیف نے فرانسیسی جنرل فلپ موریون اور اقوام متحدہ کے کمانڈر برائے بوسنیا پر اس سلسلے میں یہ تنقید کی کہ ان کا ٹرانسپورٹ کا انتظام نہایت ناقص تھا۔ اور کہا کہ اس طرح تو سربیا مہم چلانے والوں کی مدد ہوتی ہے اور ان کی مہم یہ ہے کہ مسلمانوں کا خاتمہ کر دیا جائے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ جس طرح ان لوگوں کو ٹرکوں میں لایا گیا ہے اس طرح تو ہم اپنے جانوروں کو بھی ٹرکوں میں نہیں بھرتے۔ انہوں نے مزید یہ کہا کہ سیربرینیکا کے علاقے میں نہ خوراک پہنچائی گئی ہے نہ دوائیں۔ اس علاقے سے بوسنیا کے مسلمانوں کو اس لئے نکالا جا رہا ہے تاکہ سرب لوگ دونوں علاقے آپس میں ملا سکیں اور یہ سارا علاقہ ان کے زیر اقتدار آ جائے۔

اقوام متحدہ کے حکام نے اس بات سے اتفاق کیا کہ سیربرینیکا میں یقیناً مزید امداد کی ضرورت ہے۔ جو رات کے وقت امداد انہیں پہنچائی جاتی ہے وہ ان کے لئے کافی نہیں ہے اور اب جو کنوائے وہاں گیا ہے وہ صرف دوسرا ہے یعنی اس سے خاصا زیادہ

باقی صفحہ ۵ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک چھوٹی سی بات

مکرم نثار احمد صاحب

جہانیاں خانیوال سے لکھتے ہیں:

چھوٹی سی بات کے تحت الفضل مؤرخہ ۲ مارچ ۱۹۹۳ء میں جناب مطیع اللہ محمود صاحب نے موجودہ دور کی ایک مصیبت یعنی پولیتھین کے شاپنگ بیگ کے دفیعہ کے لئے مشورہ دیا تھا کہ انہیں ایک جا اکٹھا کر کے جلا دیا جائے۔ بظاہر یہ تجویز معقول تھی مگر ۱۰ مارچ کے الفضل میں مکرم سیّد محمود احمد صاحب فہیم نے توجہ دلائی کہ صحت کے اصول کے تحت پولیتھین کے لفافوں کا جلانا انتہائی مضر ہے اور یہ عمل سخت فضائی آلودگی کا بھی باعث بنتا ہے۔ ان ہر دو صورتوں میں موصوف نے انہیں گڑھا کھود کر دبانے کا مشورہ دیا تھا۔ مگر یہ عمل بھی ہر ایک کے بس کا روگ نہیں۔ اس لئے یہ عاجز ایک سادہ سی ترکیب بتاتا ہے کہ ان لفافوں کو پونی یا رسی کی طرح بٹ کر اور پھر گرہ دگانٹھ لگا کر کوڑے کے ڈبہ میں پھینک دیا جائے تو یہ نہ زیادہ اڑتے ہیں نہ گٹر میں پھنستے ہیں اور آلودگی کا باعث بنتے ہیں اور ایسا کرنے میں زیادہ مشقت بھی نہیں کرنی پڑتی۔ امید ہے آپ یہ تجویز پسند فرمائیں گے۔

مکرم محمد امجد صاحب سیلونی

کوئٹہ سے لکھتے ہیں:

آج کا کام کل پر مت چھوڑو۔ بڑوں سے نصیحت کافی دفعہ سنی تھی لیکن وقت نے بتا دیا کہ بڑے بڑے ہی ہوتے ہیں۔ کوئٹہ فروری ۹۳ء میں کافی سردی تھی۔ کچھ کپڑے دھونے والے جمع تھے۔ آج کل کرتے کرتے ہفتہ گذر گیا ہفتہ کے بعد ہمت ہوئی تو نیت باندھی لیکن دیکھا گیس کٹ چکی ہے۔ بھاگ دوڑ کی اور دعا کی۔ گیس لگ گئی تو بجلی کٹ گئی۔ سخت پریشانی ہوئی۔ پھر دعا کی اور بجلی لگ گئی اور جلدی جلدی کپڑے دھو لئے کیونکہ پہننے کو کچھ نہ تھا اور مزے کی بات ایک یا دو دن بعد ربوہ آنا پڑ گیا۔ اور بڑوں کی نصیحت کہ آج کا کام کل پر مت چھوڑو بہت یاد آئی (بجلی اور گیس لگاتے لگاتے ایک ہفتہ لگ گیا۔) اور آئندہ کے لئے توبہ کی کہ بڑوں کی بات مانیں گے۔

مکرم محمود مجیب اصغر صاحب

مظفر گڑھ سے لکھتے ہیں:

ایک چھوٹی سی بات" کے عنوان سے آپ الفضل میں پورا یا نصف کالم دے دیتے ہیں۔ اسی سلسلہ میں اس عاجز نے بھی کچھ عرض کرنا ہے۔ اعتماد یا CONFIDENCE بہت اچھی چیز ہے لیکن OVER CONFIDENCE کی وجہ سے کمی رہ جاتی ہے۔ ہمارے ایک پروفیسر میاں عطاء الرحمان صاحب ہوا کرتے تھے۔ تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں فزکس کے پروفیسر تھے اور حضرت مرزا ناصر احمد صاحب کے پرنسپل ہونے کے زمانہ میں ان کی عدم موجودگی میں وہی قائم مقام پرنسپل کے طور پر کام کرتے تھے۔ انہوں نے ساری عمر فزکس کا مضمون پڑھایا اور کلاس میں کبھی بھی لیکچر کی تیاری کے بغیر نہیں گئے اگر مثلاً انہوں نے ایک لیکچر ایک ہزار بار دیا ہے تو بلا مبالغہ اس کی ہر بار تیاری کی ہے خواہ وہ لیکچر فسٹ ایئر کو دینا ہو یا فورتھ ایئر کو اسی وجہ سے طلباء ان کو بہت احترام کی نگاہ سے دیکھا کرتے تھے پنجاب یونیورسٹی کے فزکس کے ہیڈ آف ڈیپارٹمنٹ ڈاکٹر عبد البصیر پال بھی بعض اوقات میاں صاحب کے پاس آ کر بعض سائنسی مسائل پر تبادلہ خیال کرتے تھے بلکہ رہنمائی حاصل کرتے تھے۔

ہمارے بعض استاد اور خطیب اور مقرر کلاس یا جماعت یا مجمع کے سامنے جب بیان کرنے کے لئے آتے ہیں تو تیاری کر کے نہیں آتے اور اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ سامعین کا حق ادا نہیں ہو رہا ہوتا۔ اور تیاری نہ ہونے کی وجہ سے بعض امور یا باتیں ایسے بودے طریقے سے پیش کرتے ہیں کہ انسان سمجھتا ہے کہ میرا وقت ضائع ہو رہا ہے۔ کیا ہی اچھا ہو اگر ایک مقرر جس موضوع پر بول رہا ہے اس کی تیاری کر کے آئے اور اپنے موضوع کے اندر رہتے ہوئے پوری صحت کے ساتھ اور وقت کا خیال کر کے اظہار خیال کرے!

مکرم میجر (ریٹائرڈ) منظور احمد صاحب

ساہیوال سے لکھتے ہیں:

الفضل ۱۱ مارچ میں چھوٹی سی بات' کے تحت ایک چھوٹا سا واقعہ پڑھنے کو ملا جس میں ایک خاتون جس نے کسی کے پیسے دینے تھے اس کو دینے کی بجائے چندہ دے دیا۔ اور اپنے ایک محسن کو تکلیف میں ڈالا۔

راقم کی رائے میں قرض ادا کرنا مقدم تھا۔ حقوق العباد کا تقاضا یہی تھا قرضدار کا تو جنازہ بھی آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نہیں پڑھتے تھے۔

اللہ تعالیٰ نے اس خاتون کو بہت جزا دے دی۔ وہ قرض پہلے ادا کر کے دیکھتیں تو شاید اس سے بھی زیادہ اللہ تعالیٰ ان کو عطا فرماتا۔

مکرم مبارک محمود صاحب

شیخوپورہ سے لکھتے ہیں:

اکثر دیکھا گیا ہے کہ جب ہم کسی کے ہاں مہمان جاتے ہیں یا گھر میں ہی دوسروں کی چیزیں بغیر ان کی اجازت کے استعمال کر لیتے ہیں یا کسی کے گھر گئے ہیں اور نئی چیز نظر آئی ہے تو بغیر پوچھے ہی اسے الٹ پلٹ رہے ہیں۔ یہ انتہائی معیوب سی بات ہے کہ کسی کی چیز کو بغیر پوچھے ہاتھ لگانا۔ اس صورت میں یہ بات اور بھی نامناسب ہو جاتی ہے۔ جب دوسرا فرد اس کو دل ہی دل میں محسوس بھی کر رہا ہو تعلق اور عزیز داری کی وجہ سے کہہ نہ سکتا ہو۔

بقیہ: صد ۳

بقیہ: صد ۳

تو کہا جا سکتا ہے کہ ایک اچھا کام اس وقت اچھا کام کہلاتا ہے جب وہ آئندہ نسلوں کے لئے بھی اچھا ثابت ہو۔ چاہے اس کے نفاذ کے موقعہ پر وہ کیسا ہی نظر آئے۔

اگرچہ مسٹر نواز شریف نے آمریت ہی سے جنم لیا تھا۔ اس بات کی کوئی وجہ نہیں ہے کہ وہ اپنی سابقہ غلطیوں کو کیوں درست نہ کریں۔ خاص طور پر سیاسی بلوغت حاصل کر لینے کے بعد زیڈ۔ اے بھٹو کو بھی ایک گمنامی سے ایک ڈکٹیٹر ہی نے اوپر اٹھایا تھا۔ اگرچہ وہ اپنے محسن کو معزول کرنے کا باعث بن گئے۔

جہاں تک آٹھویں ترمیم کا تعلق ہے میں اس بات کا اعادہ کرنا چاہوں گا۔ کہ جس ترمیم کے خالق حادثے کی نظر ہوئے تھے اس ترمیم کو بھی اسی وقت مر جانا چاہئے تھا۔ لیکن سیاسی لوگ آپس میں لڑتے جھگڑتے رہے اور ایسا نہ ہو سکا۔ وہی اس بات کی وجوہات کو بہتر جانتے ہوں گے کہ انہوں نے کیوں مل جل کر اس ترمیم کو منسوخ کرنے کی حمایت نہ کی اگرچہ یہ ترمیم جمہوریت کے مفاد کے خلاف تھی۔ مس بے نظیر بھٹو نے بھی پہلے سے عائد شدہ یہ شرط مان لی کہ آٹھویں ترمیم کو جاری رکھا جائے گا اور ایسا انہوں نے اس لئے کہا کہ وہ ۱۹۸۸ء کے الیکشن کے بعد اقتدار حاصل کرنے کی خواہاں تھیں یہ عجیب بات ہے کہ انہوں نے موقعہ گنوا دیا اور وہ خود بھی اس سیاہ ترمیم کا شکار ہو گئیں۔ اس سیاہ ترمیم کے ساتھ جو نظر نہ آنے والی تار بندھی ہوئی ہے وہ ان کے لئے توڑنی خاصی مشکل تھی لیکن مسٹر نواز شریف کم از کم اسے توڑنے کی کوشش تو کر رہے ہیں۔

جمہوریت جیسی تیسی بھی آج کل ہے یہ آزادی کے ساڑھے چار دہاکوں کے بعد بھی خاصی کمزور ہے اسے مزید کمزور نہ ہونے دیجئے۔ یعنی اس کی تنسیخ کی حمایت سے ہاتھ اٹھا کر اسے کمزور نہ ہونے دیں جہاں تک سیاستدانوں کا تعلق ہے انہیں چاہئے کہ وہ اپنے ذاتی جھگڑوں کو بالائے طاق رکھ دیں۔ کم از کم کچھ وقت کے لئے اور متحد ہو کر آٹھویں ترمیم کی تنسیخ کے لئے کوشش کریں جیسا کہ وہ ۱۹۷۳ء میں متحد تھے۔ جب کنسٹی ٹیوشن تیار کی گئی تھی

بقیہ: صد ۴

بقیہ: صد ۴

کام ہونا چاہئے تھا۔ اس سے قبل اقوام متحدہ اور مقامی افسروں نے سربرینیکا میں ۶۵۰ افراد کی فہرست بنائی تھی جن کا وہاں سے نکالنا انتہائی ضروری تھا۔ قافلہ لانے والوں نے کہا کہ جب چلنے لگے تو بہت زیادہ تعداد میں لوگ چھلانگیں لگا کر اوپر سوار ہو گئے۔ ۲۳۴۰ افراد میں سے صرف چند سو ایسے لوگ تھے جنہیں نکالنا انتہائی ضروری تھا۔ لیکن جو لوگ ٹرک پر سوار ہو گئے۔ انہوں نے کہا کہ وہ سرب کی چیک پوسٹ پر پانچ گھنٹے کھڑے رہے۔ کیونکہ وہاں کے سربوں نے آدمیوں کا بھی جائزہ لیا اور ان کے اسلحہ کا بھی۔ جہاں تک بوسنیا کے دارالحکومت کا تعلق ہے یعنی سراجیوو کا وہاں پر کسی قسم کی کوئی کارکردگی نظر نہیں آئی۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ جنگ بندی پر عمل ہو رہا ہے۔

اگر آپ طالب علم ہیں تو خوب محنت کر کے دوسروں سے آگے نکلنے کی کوشش کریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بچوں کے لئے

عزیزہ منورہ سلطانہ صاحبہ بنت ملک ارشاد الحق صاحب کراچی سے لکھتی ہیں:

مکرمی و محترمی ایڈیٹر صاحب روزنامہ الفضل ربوہ

خدا تعالیٰ آپ کے قلم میں اس سے بھی زیادہ برکت ڈالے اور خدا تعالیٰ آپ کو صحت و سلامتی کے ساتھ مقبول خدمتِ دین کرنے کی توفیق عطا فرمائے (....)

آپ نے الفضل اخبار میں حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ارشادات میں سے جملے لکھنے کا جو کام شروع کیا ہے یہ بہت ہی خوشی کی بات ہے۔ اس سے ہم بچوں کو بہت ہی فائدہ پہنچے گا کیونکہ اس سے حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ کی تصانیف کا مطالعہ کرنے کی توجہ پیدا ہو گی۔

آپ مبارکباد کے مستحق ہیں۔ میرا اپنا ذاتی خیال ہے کہ آپ دن، رات سوتے اور جاگتے الفضل اخبار کے متعلق ہی سوچتے رہتے ہوں گے یہ جو فریضہ آپ انجام دے رہے ہیں یہ بہت ہی اہم کام ہے کیونکہ الفضل اخبار جیسے روزنامہ کی ادارت کرنا بہت بڑا اعزاز ہے۔ میں سمجھتی ہوں کہ آپ کی ادارت میں روزنامہ الفضل کی اشاعت میں اضافہ بھی ہوا ہو گا۔ ایسا کیوں نہ ہو کیونکہ آپ کا انتخاب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے کیا ہے

میرا نام منورہ سلطانہ ہے میں آپ سے نہیں کہتی کہ میرا خط شائع کریں اگر آپ شائع کرنا مناسب سمجھتے ہیں تو میں کے نام سے شائع کریں کیونکہ میں اپنی شہرت نہیں چاہتی جیسے آپ کی مرضی (ہم پورے نام ہی سے شائع کر دیتے ہیں) (ادارہ)

میرے لئے یہ دعا کریں کہ خدا تعالیٰ مجھے نیک اور سچا احمدی بنائے اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے تمام ارشادات پر عمل کرنے والا بنائے آپ کو آٹھ جملے حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے بھجوا رہی ہوں

آپ کی خدمت میں امتحان میں نمایاں کامیابی کے لئے دعا کی درخواست کرتی ہوں میں گیارھویں جماعت (سائنس گروپ) کی طالبہ ہوں۔

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

۱۔ انسان تقدیر الٰہی کے ماتحت ہے اگر خدا کا ارادہ انسان کے ارادہ کے مطابق نہ ہو تو انسان ہزار جدوجہد کرے۔ اپنے ارادہ کو پورا نہیں کر سکتا لیکن جب خدا کے ارادہ کا وقت آجاتا ہے تو وہی امور جو بہت مشکل نظر آتے تھے نہایت آسانی سے میسر آجاتے ہیں۔

۲۔ انسان شیطانی حملے سے تب محفوظ ہوتا ہے کہ اول استقامت میں لوہے کی طرح ہو اور پھر وہ لوہا خدا تعالیٰ کی محبت کی آگ سے آگ کی صورت پکڑ لے اور پھر دل پگھل کر اس لوہے پر پڑے اور اس کو منتشر اور پراگندہ ہونے سے تھام لے۔

۳۔ روحانی خوبصورتی اور روحانی زینت تقویٰ سے ہی پیدا ہوتی ہے

۴۔ خدا تعالیٰ عقلی طور پر اپنی خالقیت سے شناخت کیا جاتا ہے۔

۵۔ جس شخص نے اپنے نفس کو پاک نہیں کیا بلکہ بے جا خواہشوں کے اندر گاڑ دیا۔ وہ اس مطلب کے پانے سے نامراد رہے گا۔

۶۔ دعا دو قسم کی ہے ایک تو معمولی طور سے، دوم وہ جب انسان اسے انتہا تک پہنچا دیتا ہے۔ پس یہی دعا حقیقی معنوں میں دعا کہلاتی ہے۔

۷۔ مکر اس باریک تدبیر کو کہتے ہیں جو خبیث آدمی کے دفع کے لئے کی جاتی ہے اسی لئے خدا تعالیٰ نے اپنا نام خیر الماکرین رکھا۔

۸۔ دنیا مزرعہ آخرت ہے جو کچھ کوئی یہاں بوئے گا وہی کاٹے گا اور جو اس جگہ سے بینائی لے جائے گا وہی بینا ہو گا۔

حضرت امام جماعت الثانی فرماتے ہیں:

ایک اہم چیز جس کی طرف میں جماعت کے نوجوانوں کو توجہ دلانا چاہتا ہوں وہ بہادری ہے۔ مگر بہادری کے یہ معنے نہیں کہ لڑائی کی جائے۔ بلکہ اس کے یہ معنے ہیں کہ وہ عادت ڈالیں کہ کس طرح انسان دوسرے کے ظلم کو برداشت کر سکتا ہے۔ کیونکہ مظلوم بننے سے زیادہ موثر اور کوئی چیز نہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ جذبہ قربانی اور ایثار کے ساتھ ہی دلوں کی صفائی ہوتی ہے پس بہادری کا نمونہ دکھاؤ۔ اور ماریں کھاتے اور گالیاں سن کر برداشت کرنے کی عادت ڈالو۔ لیکن بے غیرتی مت دکھاؤ۔ کیونکہ بہادری بے غیرتی کا نام نہیں۔

مختصرات

عزیزم راغب ضیاء الحق صاحب متعلم جامعہ احمدیہ لکھتے ہیں:۔

میرے پیارے نانا جان حکیم مرغوب اللہ صاحب ۱۸۹۶ء میں پیدا ہوئے۔ آپ نے پہلے ڈاک خانہ میں ملازمت کی۔ پھر فوج سے منسلک ہو گئے اور کیمبل پور (حال اٹک) رہے۔ ۱۹۲۴ء میں پشاور چلے گئے اور عمر کا بیشتر حصہ وہیں گذارا۔ آپ کا طریق تھا کہ دن کو ملازمت کرتے اور شام کو دیر تک بیت الذکر میں رہ کر جماعت کا کام کرتے۔ کئی اہم جماعتی عہدوں پر خدمت کی توفیق پائی۔ مخلص ہمدرد اور غریبوں کے دوست تھے۔ خوش گفتار حلیم الطبع، بردبار اور صابر و شاکر وجود تھے۔ مہمان نوازی آپکی خاص صفت تھی۔ سرکاری ملازمت سے ریٹائر ہونے کے بعد شیخوپورہ میں رہائش اختیار کی اور جماعت کے افراد کی تعلیم و تربیت میں اہم کردار ادا کیا آپ حکیم عبدالرزاق اور ظفر الدین احمد سابق نائب امیر جماعت شیخوپورہ کے بڑے بھائی تھے۔ شیخوپورہ میں دیر تک سیکرٹری مال اور زعیم انصار اللہ رہے۔ مجلس انصار اللہ کے اجتماع میں شیخوپورہ کے نمائندہ منتخب ہوتے رہے۔ مجلس مشاورت پر بھی آپکو جماعت شیخوپورہ کی نمائندگی کا اعزاز حاصل ہوا۔

آپ دعا کرنے والے ہمدرد انسان تھے۔ کتب حضرت اقدس بانیٔ سلسلہ کا مطالعہ آپ کا خاص شغل تھا۔ الفضل کا باقاعدگی سے مطالعہ کرتے۔ ایک وقت شیخوپورہ میں الفضل کے نمائندہ بھی رہے۔ احباب جماعت کو سائیکل پر جا کر الفضل تقسیم کرتے۔ چندوں میں بڑے باقاعدہ تھے کوشش کرتے کہ اول وقت پر چندہ ادا ہو جائے۔ ہر جماعتی تحریک میں حسب توفیق حصہ لیتے۔ اور وفات یافتہ عزیز و اقارب کی طرف سے بھی چندہ دیتے۔ زبان ہر وقت ذکر الٰہی سے تر رہتی۔ عبادات کا خاص التزام کرتے۔ نہ صرف خود بلکہ ساری اولاد کو نظام وصیت میں شامل کیا آپ کے گھر کوئی نہ کوئی یتیم بچہ ضرور رہتا۔ جس کی ذاتی نگرانی میں تعلیم و تربیت کرتے۔ نیکی کے ہر کام میں پہل کرنے کی کوشش کرتے۔ خادمانِ دین سے خاص محبت کرتے۔ بات ہمیشہ نرم لہجے میں کرتے تھے آپ ان لوگوں میں سے تھے جو دنیا کے فقیر اور دین کے امیر ثابت ہوتے۔ کسی سائل کو خالی ہاتھ نہ لوٹاتے عسر اور یسر ہر حال میں اللہ کا شکر ادا کرتے۔

احباب کرام سے ان کی بلندیٔ درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

طبّ و صحت

مکرم ڈاکٹر عبدالسمیع صاحب لاہور سے لکھتے ہیں کہ مریضوں کو اکثر انجکشن لگائے اور لگوائے جاتے ہیں۔ ان کے زہریلے اثرات ہوتے ہیں دیکھ کر اور سوچ سمجھ کر انجکشن لگائے اور لگوائے جانے چاہئیں کسی صاحب کا نام ہے کہ آپ کہتے ہیں کہ انہیں حال ہی میں ایک ٹیکہ لگایا گیا جس کے نتیجہ میں ان کے دونوں کانوں سے مستقل طور پر سماعت ختم ہو گئی۔ یہ ٹیکہ بغیر ٹسٹ کئے لگا دیا گیا تھا۔

وہ مزید کہتے ہیں کہ پنسلین، نوولجین وغیرہ کے انجکشن بھی کئی دفعہ مہلک ثابت ہوتے ہیں۔ اور ذیابیطس کے مریضوں کو احتیاط کے بغیر انسولین کا ٹیکہ لگانا بھی خطرناک ثابت ہو سکتا ہے۔ ان کا مقصد یہ معلوم ہوتا ہے کہ ٹیکے بہر حال احتیاط سے اور ٹسٹ کرنے کے بعد ہی لگائے جانے چاہئیں۔ کیونکہ ٹیکہ تو بہر حال اب ایک فوری علاج کا ذریعہ بن ہی گیا ہے۔ اس سے مکمل طور پر گریز ممکن نہیں۔

ذیابیطس کے مریض

○ ان اشیاء میں سے ایک کو ہر کھانے میں شامل کر سکتے ہیں۔ مثلاً گوشت چکنائی کے بغیر، مرغی پوست کے بغیر، مچھلی۔ انڈے پنیر۔ مسور یا مونگ کی دال یا سویابین۔

○ ان اشیاء میں سے چند کو ہر کھانے میں شامل کر سکتے ہیں۔ ڈبل روٹی (ترجیحاً بغیر چھنے آٹے کی) دلیہ۔ کارن فلیکس۔ گاجر۔ چقندر۔ شلجم۔ کیلا۔ تربوز۔ سنگترہ۔ شریفہ سیب۔ خوبانی۔ آلو بخارہ۔ آڑو۔ امرود۔ پپیتہ۔ چیکو۔ خربوزہ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

اعلان نکاح

○ مکرم طارق مسعود صاحب ابن مکرم مسعود احمد صاحب خواجہ کا نکاح محترمہ روبینہ قادر صاحبہ بنت مکرم عبدالقادر صاحب چوہدری سے مکرم حنیف احمد محمود مربی لاہور نے مورخہ ۲ اپریل ۹۳ء کو دارالذکر میں پڑھایا۔ مکرم طارق مسعود صاحب محترم خان فرزند علی خان صاحب کے نواسے ہیں۔

احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو مبارک کرے۔

تقریب شادی

○ مکرم مبشر احمد صاحب دہلوی لاہور سے لکھتے ہیں:

ہمارے بیٹے ڈاکٹر محمد محمود کی شادی عزیزہ امۃ النور بنت محبوب احمد خان سے اور ہماری بیٹی امۃ الشکور کی شادی منور احمد شیخ ولد مختار احمد شیخ صاحب کے ساتھ ماہ دسمبر میں ہوگئی ہے۔ عزیزان محترم بابو نذیر احمد صاحب سابق امیر جماعت احمدیہ دہلی کے پوتے اور پوتی ہیں۔ نیز امۃ النور حضرت محمد حسن صاحب آسان کی پوتی ہے۔

نیز میرے بھانجے طاہر احمد خان ابن محبوب احمد خان کی شادی سعدیہ مشہود بنت مکرم مشہود احمد خان سے ہوئی یہ دونوں حضرت ماسٹر محمد حسن آسان صاحب کے پوتے اور پوتی ہیں۔

○ مکرم چوہدری داؤد احمد صاحب ابن مکرم چوہدری مجید احمد صاحب کاہلوں کا نکاح ہمراہ محترمہ فوزیہ محمود صاحبہ بنت مکرم چوہدری محمود احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ چک ۱۴۵/۱۰R، خانیوال مبلغ ایک لاکھ روپے حق مہر پر مکرم بشیر احمد نیر صاحب مربی سلسلہ احمدیہ نے پڑھایا۔ اسی روز تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ اگلے روز دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا جس میں کثیر تعداد میں علاقہ کے معززین اور اہل دیہہ نے شرکت کی۔

○ مکرم چوہدری مظفر احمد صاحب ابن مکرم چوہدری سعید احمد کاہلوں صاحب کی تقریب شادی مورخہ ۱۲ فروری ۹۳ء کو بمقام چک ۱۴۵/۱۰R، ضلع خانیوال عمل میں آئی۔ چوہدری مظفر احمد کاہلوں صاحب کا نکاح مکرم بشیر احمد نیر صاحب مربی سلسلہ نے مبلغ پانچ ہزار کینیڈین ڈالر حق مہر پر ہمراہ رفیعہ شریف صاحبہ بنت چوہدری شریف احمد صاحب کاہلوں پڑھایا۔

احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ ان رشتوں کو جانبین کے لئے مثمر ثمرات حسنہ بنائے۔

ولادت

○ مکرم زاہد ارشاد قریشی صاحب کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۲۳ مارچ ۹۳ء کو بیٹی سے نوازا ہے جو مکرم جناب ارشاد احمد شکیب صاحب (جیکب آباد) کی پوتی اور مکرم نذیر احمد صاحب ریحان مربی سلسلہ کی نواسی ہے۔

بچی کا نام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت حانیہ ارشاد عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ وقف نو تحریک میں شامل ہے۔

○ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ ۱۴ مارچ ۹۳ء کو مکرم بشیر احمد نیر صاحب مربی سلسلہ کو بیٹا عطا کیا ہے بچہ مکرم محمد شفیع بہار صاحب فیروزوالہ کا پوتا اور نمبردار محمد فاضل صاحب آف چوہڑ منڈا کا نواسہ ہے۔ نومولود کا نام چوہدری احمد مختار تجویز ہوا ہے۔

احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ ان سب کو درازی عمر عطا فرمائے۔

درخواست دعا

○ مکرم سید تجمل حسین صاحب بخاری کی والدہ محترمہ دل کے عارضہ سے شدید علیل ہیں۔

○ محترمہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری محمد اسحاق صاحب کاہلوں چک ۱۴۵/۱۰R، خانیوال کا ریڑھ کی ہڈی کا اپریشن فاطمہ سنٹر ملتان میں ہوا ہے۔

○ مکرم منظور احمد صاحب نعیم ابن محترم مولانا محمد احمد صاحب نعیم آف کراچی کو مورخہ ۵ اپریل ۱۹۹۳ء کو ہارٹ اٹیک کا شدید حملہ ہوا ہے اور موصوف کراچی کے ہسپتال میں داخل ہیں۔

احباب ان سب کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں

سانحہ ارتحال

○ محترمہ بشریٰ قریشی صاحبہ ربوہ کے چچا مکرم نور احمد قریشی صاحب ابن مکرم شمس الدین بھاگلپوری ۱۰ مارچ ۹۳ء کو ہارٹ اٹیک ہونے کی وجہ سے اچانک وفات پا گئے۔

○ مکرم بشیر احمد بٹ صاحب آف کوئٹہ ۱۲ مارچ کو مختصر بیماری کے بعد CMH کوئٹہ میں وفات پا گئے۔

اللہ تعالیٰ ان سب کے درجات بلند کرے۔

برائے ناظمین اطفال

۱۔ جملہ ناظمین اطفال ۲ تا ۸ اپریل ہفتہ اشاعت منائیں۔ ہفتہ کے دوران تشحیذ الاذہان کے خریداران میں اضافہ کرنے کی کوشش کریں۔ اطفال سے مختلف عناوین پر مضامین وغیرہ لکھوا کر تشحیذ میں اشاعت کے لئے بھجوائیں۔

۲۔ مورخہ ۹ تا ۱۵ اپریل ہفتہ صحت جسمانی منائیں۔ اس ہفتہ کے دوران اطفال کے مختلف ورزشی مقابلہ جات کروائیں۔ اطفال کا طبی معائنہ کروائیں۔ اطفال کے لئے محفظانِ صحت کے متعلق لیکچرز کا اہتمام کریں۔ ہفتہ کے دوران کم از کم ایک کلو اجمیعًا کا انعقاد ضرور کریں۔

مہتمم اطفال الاحمدیہ پاکستان ربوہ

تحریک جدید اور انصار اللہ و خدام الاحمدیہ

حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی فرماتے ہیں:

(ا) "جماعتوں میں جونہی میرا خطبہ پہنچے وہ فوری طور پر اپنا اجلاس بلائیں اور خدام اور انصار کو اس بات کا ذمہ دار قرار دیں کہ وہ گھر گھر پھریں۔ اور ہر احمدی سے تحریک جدید کیلئے وعدے لیں"۔

(ب) "میں حکم دیتا ہوں کہ انصار اپنی تنظیم کے لحاظ سے جماعتوں کے ساتھ پورا پورا تعاون کریں"۔

اعلان داخلہ

نصرت جہاں اکیڈمی میں ششم اور نہم جماعت کا داخلہ مندرجہ ذیل پروگرام کے مطابق ہوگا۔

۱۔ تحریری امتحان ۱۰ اپریل بروز ہفتہ ۸-۳۰ بجے صبح۔

۲۔ انٹرویو ۱۱، ۱۲ اپریل ۸-۳۰ بجے صبح۔

امتحانی نصاب جماعت ششم = پانچویں جماعت
جماعت نہم = آٹھویں جماعت

کامیاب طلباء کی فہرست ۱۴ اپریل کو بورڈ پر آویزاں کر دی جائے گی۔

پراسپیکٹس دفتر سے حاصل کریں

پرنسپل
نصرت جہاں اکیڈمی - ربوہ

> اصل مدعا بیعت کا یہی ہے کہ توبہ کرو استغفار کرو۔ نمازوں کو درست کر کے پڑھو۔ ناجائز کاموں سے بچو۔

گرمی جگر مثانہ، گیس، کمزوری اور حبس کا خاتمہ
عزیز دواخانہ رجسٹرڈ چک چٹھہ
نزد حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ
فون: ۳۰۹۰ (کوڈ ۴۳۸)
ذہنی پریشانی، خوف، دہشت، گھبراہٹ سے نجات

ربوہ میں ہر ماہ کی ان تاریخوں میں
5 . 6 . 7
حکیم صاحب مطب فرماتے ہیں
۱۹۱۱ء سے ایک ہی نام
پُر اُمید واحد علاجگاہ
نرینہ اولاد سے محروم بے اولاد دُکھی عورتوں کیلئے
دُکھی مخلوق کی خدمت میں معروف
بانی
دواخانہ حکیم نظام جان
اقصیٰ چوک ربوہ
فون: 558
ملتان میں ہر ماہ کی 25 تا 28 تاریخ کو
حکیم انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان
منڈی بہاؤالدین میں ہر ماہ کی 8 تاریخ کو
218527
پوسٹ بکس 222 چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
کراچی میں ہر ماہ کی ان تاریخوں میں
12 تا 18
حکیم صاحب مطب فرماتے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ: ۶، اپریل - ہلکی گرمی کا سلسلہ شروع ہے - اگرچہ ہلکے بادلوں کی وجہ سے کبھی کبھی ٹھنڈک کا احساس بھی ہوتا ہے۔

○ وزیراعظم محمد نواز شریف نے کہا ہے کہ وہ ایٹمی پروگرام اور کشمیریوں کے لئے کوئی بھی قربانی دینے کو تیار ہیں۔ یہ بات انہوں نے مسلح افواج کے سربراہوں سے اپنے سیکرٹریٹ میں قومی سلامتی کے امور پر بات چیت کرتے ہوئے کہی۔

○ لائن آف کنٹرول عبور کرنے کی کوشش میں ان کے سربراہ اور کئی دیگر افراد کو حراست میں لے لیا گیا۔ کہتے ہیں کہ جہلم ریلی روڈ کو فوج کے حوالے کر دیا گیا۔ قافلہ دھنی بکلاں پہنچ گیا۔ بعض افراد مختلف راستوں سے ہٹیاں بالا پہنچنے میں کامیاب ہو گئے۔ کنٹرول لائن پر کرفیو لگا دیا گیا ہے۔ دونوں جانب فوجوں نے مورچے سنبھال لئے ہیں۔ لوگوں کو گھروں میں رہنے کا حکم دے دیا گیا۔

○ جمعیت العلمائے اسلام نے مولانا اجمل کو صدارتی امیدوار نامزد کر دیا ہے۔

○ محترمہ بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ حکومت تو آنی جانی شے ہے۔ میری سیاست اقتدار اور مفاد پرستی کی نہیں۔ انہوں نے مزید کہا ہے کہ بھٹو غریبوں کے لئے آواز بلند کرتے تھے۔

○ بتایا گیا ہے کہ صدر غلام اسحٰق خان کی نامزدگی وزیراعظم کا ذاتی فیصلہ ہے جہاں تک مسلم لیگ کی صدارت کے تنازعے کا تعلق ہے وہ ابھی تک موجود ہے۔ کابینہ نے وزیراعظم کے فیصلے کا احترام کرتے ہوئے اسے متفقہ طور پر سراہا۔

○ مولانا نورانی نے کہا ہے کہ صدر اور وزیراعظم میں سرد جنگ کا خاتمہ خوش آئند ہے

○ کابینہ کے ایک اجلاس میں وزیراعظم نے کہا ہے کہ یہ تاثر ابھارنے کی کوشش کی گئی ہے کہ ملک میں سیاسی استحکام نہیں حالانکہ ملک بالکل اسی طرح مستحکم ہے جیسے پہلے تھا۔

○ سیکرٹری جنرل امور خارجہ نے کہا ہے کہ وسطی ایشیائی ریاستیں اپنے اختلافات مذاکرات سے حل کریں۔

○ بتایا گیا ہے کہ وزیراعظم کابینہ میں جلد رد و بدل کریں گے۔

○ گلبدین حکمت یار افغانی کابینہ میں رد و بدل پر آمادہ ہو گئے ہیں۔ آئندہ ہفتے ربانی اور مسعود سے ملاقات کریں گے

○ وزیراعظم نے کہا ہے کہ پشاور کو مصر کے خلاف سرگرمیوں کا اڈہ نہیں بننے دیا جائے گا۔ پشاور سے شدت پسندوں نے قاہرہ میں سیکیورٹی فورسز پر حملوں کی ذمہ داری قبول کر لی ہے۔

○ بی بی سی کے مطابق سوڈان تیونس یمن اور مصر کے تشدد پسند مسلمان پشاور میں مقیم ہیں یا وہاں آتے ہیں۔

○ یورپ میں واحد اسلامی بینک نے اعلان کیا ہے کہ وہ نہ صرف نئے کھاتے نہیں کھول رہا بلکہ پرانے کھاتہ داروں کو بھی ان کی رقم جو آٹھ کروڑ پاؤنڈ سے بھی زیادہ ہے واپس کر رہا ہے۔ یہ رقم اس کے دس ہزار کھاتہ داروں کو واپس کی جائے گی اور وہ ایسا اس لئے کر رہا ہے کہ بنک آف انگلینڈ کے ساتھ اس کا یہ معاہدہ طے نہیں پا سکا کہ بنک کی نگرانی کس طرح کی جائے

○ نیٹو کے فوجی حکام نے گذشتہ روز ایک میٹنگ کے دوران یہ فیصلہ کیا کہ وہ بوسنیا کے نو فلائی زون پر عمل کروانے کے لئے طاقت استعمال کرے گا۔ اگر کوئی جہاز اقوام متحدہ کی پابندی کو توڑ کر وہاں پرواز کرے گا تو اسے مار گرایا جائے گا۔

○ تقریباً ایک سال کے تعطل کے بعد جنوبی افریقہ میں جمہوریت کے سلسلے میں دوبارہ گفتگو شروع ہو رہی ہے۔ اس گفتگو کا ہدف یہ ہے کہ ایک آدمی ایک ووٹ کے ذریعے کب انتخابات کروائے جائیں۔

○ یورپین کمیونٹی نے کہا ہے کہ وہ نہایت پرامید ہے کہ مشرق وسطیٰ میں قیام امن کے سلسلے میں اگلا سیشن اپنے وقت پر شروع ہو سکے گا۔

○ عظیم طارق نے کہا ہے کہ انہیں اس بات کا یقین ہے کہ ایم کیو ایم موجودہ حالات پر قابو پا لے گی اور یہ ایک تبدیل شدہ ایم۔ کیو۔ ایم کی صورت میں اپنے آپ کو ملک کے سامنے پیش کرے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ چونکہ سارے ملک میں سیاسی رجحانات بدل رہے ہیں اس لئے ایم کیو ایم بھی ان حالات سے اثر لئے بغیر نہیں رہ سکتی۔

○ محترمہ بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ عام انتخابات کسی وقت بھی ہو سکتے ہیں انہوں نے اپنی پارٹی کے کارکنوں کو ہدایت جاری کی ہے کہ وہ انتخابات کی تیاریاں شروع کر دیں۔ مزید انہوں نے کہا ہے کہ موجودہ حالات میں ضمنی انتخابات کوئی معنی نہیں رکھتے

○ حکومت کے مخالفوں نے کہا ہے کہ اگر اسمبلی نہ ٹوٹی تو پچاس اراکین اسمبلی کے استعفے صدر کو بھجوا دیئے جائیں گے۔ اگر اس کے بعد بھی اسمبلی نہ توڑی گئی تو عدالت عظمیٰ سے رجوع کیا جائے گا۔

○ بتایا گیا ہے کہ حکومت نے محترمہ بینظیر بھٹو کو ایک نیا مفاہمتی پیکیج دیا ہے جس کے مطابق اگر یہ پیکیج قبول کر لیا گیا تو پیپلز پارٹی کو نو وفاقی وزارتیں اور سندھ حکومت ملے گی۔ اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اصغر خان اور یحییٰ بختیار میں سے کسی کو صدارتی امیدوار بھی بنایا جا سکتا ہے۔ فی الحال محترمہ بینظیر بھٹو نے حکومت کے اس مفاہمتی پیکیج کا کوئی جواب نہیں دیا۔

○ بتایا گیا ہے کہ آزاد کشمیر کے دیہات میں بھارتی خفیہ ادارے مداخلت کر رہے ہیں اس سلسلے میں پاک فوج کو اطلاع دے دی گئی ہے۔

اعلان تعطیل

مورخہ ۸، مارچ بروز جمعرات دفتر الفضل میں تعطیل ہوگی۔ لہٰذا پرچہ شائع نہیں ہوگا۔

قارئین کرام اور ایجنٹ حضرات نوٹ فرمالیں۔ (مینیجر)

ضرورت ملازم

ہمارے شفاخانہ کیلئے ایک محنتی ایماندار اور مخلص احمدی ملازم کی ضرورت ہے۔ تنخواہ و دیگر معاملات بالمشافہ طے کئے جائیں گے۔

شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ گولبازار ربوہ

HOMEO COURSES ہومیو پیتھک کورسز

INTERNATIONAL NAME	قیمت	اردو نام
ASTHMA COURSE	65/-	دمہ کورس
BODY BUILDING COURSE	100/-	باڈی بلڈنگ کورس
DIABETES COURSE	80/-	شوگر کورس
DWARFISHNESS COURSE	100/-	چھوٹا قد کورس
EYESIGHT COURSE	85/-	کمزوری نظر کورس
HYPERTENTION COURSE	180/-	ہائی بلڈ پریشر کورس
KIDNEY STONE COURSE	185/-	پتھری گردہ کورس
LEUCODERMA COURSE	100/-	پھلبہری کورس
MYOPIA COURSE	85/-	کمزوری نظر دور کورس
OBESITY COURSE	100/-	موٹاپا کورس
PILES COURSE	45/-	بواسیر کورس
STERILITY COURSE	100/-	بانجھ پن کورس
T. B. COURSE	50/-	تپدق کورس

ان کے علاوہ ۷۶ کیوریٹو ہومیو پیتھک کورسز کا رسالہ ۲ روپے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر براہ راست منگوا سکتے ہیں

سٹاکسٹ:- کراچی صدر: صدر میڈیکل سٹور بالمقابل ایمپریس مارکیٹ۔ گنری: بلال میڈیکل سٹور۔ ملتان: ہومیو ڈاکٹر الطاف حسین۔ صدر بازار۔ فیصل آباد: کریم میڈیکل ہال گول امین پور بازار۔ لاہور: شیراز میڈیکل سٹور بوہڑ والا چوک، کیوریٹو سٹور۔ اچھرہ شاپنگ سنٹر بالمقابل پوسٹ آفس۔ گوجرانوالہ: حافظ ہومیو پیتھک سٹور سیالکوٹ روڈ اور ہیڈ برج۔ سیالکوٹ: ڈان ڈرگ ہاؤس۔ ریلوے روڈ۔ کمیٹی بازار۔ حویلیاں: ہومیو ڈاکٹر عبدالرشید تسلیم ڈاکخانہ روڈ حویلیاں۔ واہ کینٹ: طیب ہومیو پیتھک کلینک۔ انوار چوک بہاولپور: طارق ہومیو میڈیسن کمپنی شاہدرہ بہاولپور۔ میاں چنوں: محمد رفیق ہومیو سٹور نشتر روڈ۔ کوئٹہ: ہومیو ڈاکٹر منیر الحسن۔ غلام نبی روڈ۔ پشاور: الشفاء ہومیو سٹور سکندر پورہ۔ شعیب کارپوریشن کیمنٹ ہسپتال روڈ۔ شیخوپورہ: لاثانی میڈیکل سٹور سرگودھا روڈ۔ ساہیوال: خان ہومیو کلینک۔ نزد ٹی بی ہسپتال۔ راولپنڈی: جرمن ہومیو لیبارٹریز۔ بوہڑ بازار۔ گجرات: شاہین ہومیو پیتھک سٹور۔ فیصل گیٹ۔ حیدرآباد: روبی میڈیکل سٹور۔ چھوٹی گھٹی۔

کیوریٹو میڈیسن کمپنی (ڈاکٹر راجہ ہومیو) رجسٹرڈ۔ ربوہ پاکستان فون ۶۷۱ / ۹۰۶

بیت